ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No...............

Date. 31/08/2019

بابری مسجد مقدمہ کا فیصلہ ۱۶؍نومبر تک آجائیگا

مسلم پرسنل لا بورڈ سات فریقوں کی طرف سے مقدمات کی پیروی کر رہا ہے

نئی دہلی: ۳۱؍اگست ۲۰۱۹ء

بابری مسجد کا معاملہ بلاشبہ ہندوستانی تاریخ میں اپنی نوعیت کا ایک منفرد واقعہ ہے جس کے مقدمہ کی عمر لانبی ہونے کے ساتھ ساتھ ہندوستان جیسے جمہوری اور سیکولر ملک کا امتحان بھی ہے۔ بابری مسجد ۱۵۲۸ء سے ۲۲؍دسمبر ۱۹۴۹ء تک پورے طور پر مسجد رہی اور اس میں پنج وقتہ نماز پابندی سے ہوتی رہی۔ اس قضیہ کی ابتداء فرقہ پرست طاقتوں نے باقاعدہ ۲۲؍دسمبر ۱۹۴۹ء کی رات کے اندھیرے میں شری رام اور شری لکشمن جی کی مورتی رکھ کر کی اور پہلی مرتبہ ۱۹۴۹ء میں ملک کو معلوم ہوا کہ رام جی مسجد کے گنبد کے نیچے کی جگہ پر پیدا ہوئے تھے، اس کے بعد عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹائے گئے لیکن افسوس کہ عدالتوں سے جمہوری تقاضوں کی تکمیل نہ ہوسکی، سنی وقف بورڈ اتر پردیش نے بھی ۱۹۶۱ء میں عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا مگر ہوا کچھ نہیں، جو مسلمان پنج وقتہ نماز ادا کرتا تھا اسکے داخلہ پر پابندی لگا دی گئی۔ اب یہ معاملہ سپریم کورٹ میں آخری مرحلہ میں ہے، روزانہ سماعت ہو رہی ہے اور ۱۶؍نومبر تک فیصلہ آجائیگا۔ سپریم کورٹ میں بابری مسجد کے متعلق جو پیروی ہو رہی ہے وہ قابل اطمینان ہے اور ججوں کی طرف سے جو مختلف تبصرے سامنے آرہے ہیں وہ بھی مناسب ہیں۔ ان خیالات کا اظہار آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب نے اپنے ایک اخباری بیان میں فرمایا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ بابری مسجد کی شہادت کے بعد مسلم پرسنل لا بورڈ نے ملکیت وحقیت کے مقدمات کے ساتھ لبراہن کمیشن میں بھی زوردار پیروی کی اور آج بھی انہدام بابری مسجد کا مقدمہ جو رائے بریلی کے بعد اب لکھنؤ کی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ ماہر قانون دانوں کی نگرانی میں اسکی پیروی کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ بورڈ آثار قدیمہ کی طرف سے کھدائی کے دوران بھی شامل وشریک رہا۔

حضرت مولانا رحمانی نے مزید بتایا کہ الہ آباد ہائی کورٹ کے لکھنؤ بنچ کے ملکیت مقدمہ کے فیصلے نے پوری ملت اسلامیہ ہندیہ اور ملک کے سیکولر غیر مسلموں کو بھی جھنجھوڑ کر رکھدیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے بڑی ذمہ داری کے ساتھ اس فیصلہ کی جانچ کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی اور اس کمیٹی کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ ملک کے ممتاز سینئر وکلا کو منتخب کریں اور وکلا کی پوری ٹیم بنائیں جو اس فیصلہ کا ہر پہلو سے جائزہ لے۔ الحمدللہ وکلا کی یہ ٹیم پوری طرح سرگرم ہے اور اپنا کام کر رہی ہے۔ سات فریقوں نے سپریم کورٹ میں اپیل داخل کی تھی جسکی پیروی آج بھی مسلم پرسنل لا بورڈ کر رہا ہے جمعیۃ علماء ہند ایک مقدمہ کی پیروی کر رہی ہے۔ اور مسلم پرسنل لا بورڈ سپریم کورٹ میں سات مقدموں کی پیروی کر رہا ہے اور مستقل وکلاء کے ساتھ تبادلہ خیال جاری ہے اور مسلم پرسنل لا بورڈ ان سات مقدمات کی پیروی کے اخراجات برداشت کر رہا ہے۔

آپ نے اس سلسلہ میں تمام مسلمانوں سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ جوں جوں وقت قریب آئیگا افواہوں کا بازار گرم رہے گا وہ ان افواہوں پر قطعاً دھیان نہ دیں۔ مسلم پرسنل لا بورڈ اپنے موقف پر پوری قوت کے ساتھ قائم ہے اور قانونی چارہ جوئی کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ تمام لوگ اس کے حق میں دعاؤں کا اہتمام فرمائیں اور ملک میں اس وقت جس طرح کی سازشیں رچی جا رہی ہیں ان سے ہوشیار اور چوکنا رہیں۔

جاری کردہ

ڈاکٹر محمد وقارالدین لطیفی

آفس سکریٹری

All India Muslim Personal Law Board ★ New Delhi ★

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025
Ph.: 011-26322991, 26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com
Website : www.aimplboard.in